سوال

(613) صغیر السن میں بیٹی کو ہبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک باپ نے اپنی صغیر السن بیٹی ایک آدمی کو ہبہ کر دی۔ پھر جب باپ فوت ہو گیا اور لڑکی بھی بالغ ہو گئی تو یہ اپنے باپ کے ہبہ کا انکار اور اسے رد کرتی ہے، اور اس آدمی سے جسے یہ ہبہ کی گئی تھی راضی نہیں ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال یہی ہے جو ذکر کی گئی ہے تو یہ ہبہ کسی طرح صحیح نکاح نہیں ہے، اور محض اتنی سی بات سے یہ لڑکی اس آدمی کی بیوی نہیں سمجھی جائے گی، کیونکہ اس میں عقد نکاح کی شرطیں موجود نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ